

Q.1. Translate BOTH the following passages into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions. (10x2=20 marks)

A)

Speech advice Revolution/change bitter truth society
 ہمارے معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ ہر شخص تبدیلی کی دہائی دیتا ہے، مگر جب اپنے عمل کی
 باری آتی ہے تو سب کئی کترا جاتے ہیں۔ جلسوں میں انقلاب کے نعرے لگتے ہیں، تحریروں میں
 اصلاحات کے دریا بہانے جاتے ہیں، مگر روزمرہ زندگی میں چھوٹے سے اصول پر بھی
 سمجھوتہ کرنے میں لکھ نہیں لگتا۔ نتیجہ یہ ہے کہ معاشرہ دو رخ کی اینٹ کی مانند بن گیا ہے:
 ایک رخ پر خوابوں کے محل اور دوسرے رخ پر حقیقت کی شکستگی۔ ہم سب دوسروں کی اصلاح
 چاہتے ہیں لیکن خود احساسی سے ڈرتے ہیں، گویا ہر شخص چراغ تلے اندھیرے کا زندہ ثبوت
 ہے۔ قومیں نعروں سے نہیں بنتیں، کردار سے بنتی ہیں، اور کردار تبھی نکھرتا ہے جب فرد اپنی
 ذات کے دائرے میں دیانت کو لازم پکڑ لے، ورنہ اجتماعی ترقی محض سراب بن کر رہ جاتی ہے۔

B)

self aside knowledge and virtue present reality class world history
 تاریخ عالم کا مطالعہ یہ حقیقت آشکار کرتا ہے کہ جب کسی قوم نے علم و دانش کو پس پشت ڈالا
 اور وقتی مفادات کو ترجیح دی تو اُس کی زوال پذیری یقینی ہو گئی۔ بڑے بزرگوں کی مثال اس ضمن
 میں نہایت واضح ہے، جہاں صدیوں کی تہذیبی وراثت کے باوجود مسلمانوں نے بدلتے ہوئے
 حالات کے تقاضوں کو بروقت نہ سمجھا۔ تعلیمی ادارے فرسودہ طریق تدریس میں جکڑے رہے
 اور نئی سائنسی ایجادات کو محض مغربی عیاشی قرار دے کر نظر انداز کیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہی
 اقوام، جنہیں کبھی عسکری و تمدنی اعتبار سے پیچھے سمجھا جاتا تھا، آگے نکل گئیں اور ہم
 صرف ماضی کے ورق پلٹتے رہ گئے۔ حقیقت یہ ہے کہ قوموں کی زندگی میں سب سے بڑا
 سرمایہ وقت اور تعلیم ہے، اور جو ان دونوں کو ضائع کر دے، وہ خود کو تاریخ کے حاشیے پر
 لکھوانے کے سوا کچھ حاصل نہیں کرتا۔

Para 1.

The bitter reality of our society is ^{that} everyone ^{cries} for the change but when action is demanded, many of them show avoidance. Slogans are raised in the protests. ^{Reformation} ^{are} amendments are flooded in the scholarly works. However, in daily life, even a minute principle can not be compromised. Resultantly, society develops like two sided mirror. One side presents the castle of dreams and the other side demonstrates defeat of the reality. We all wanted to ~~correct~~ others but fear from self-accountability. As everyone is a living ~~proof~~ ^{are} example of darkness beneath the lamp. Nations raised by characters, not by slogans. And the character develops only when a person is essentially being honest in its ~~true self~~ ^{are}. Otherwise collective progress remains imaginative.

Para 2

World history reveals this world that whenever a nation set aside Knowledge and wisdom and preferred currently pleasures, its downfall ensured. The example of subcontinent is very clear in this context. where muslims underestimated the changing ~~re~~ ^{are} situations ~~despite of~~ ^{inherited culture of} centuries. Educational institutes remain ~~taught~~ ^{are} in outdated teaching methodology and novel scientific ~~technological~~ inventions were ignored designated as ^{just} western leisure. Resultantly, those nations which lagged behind militarily and culturally, stemmed forward and we remained in past. Truth is that major investment in nation's progress is ~~truth~~ ^{time} and Education. And the one who wastes both of these, does not achieve anything except coming to this world.